جامعہ مدینہ فیضان قطب مدینہ

تاریخ الخلفاء

ثالثہ

زیر نگرانی: علامہ مولانا ممتاز مدنی

مدرس: عماد مدنی

کاتب: فضیل، عبید اللہ، معاز، سید باقر

کنز المدارس بورڈ کے نصاب کے مطابق

Made by Baqir

CamScanner

حالاتِ مصنف :-

- نام :- عبد الرحمن
- ولدیت :- ابوبکر محمد کمال الدین
- دادا :- سابق الدین
- تاریخ پیدائش :- 849ھ میں دریائے نیل کے مغربی کنارے پر موجود قصبہ سیوط میں پیدا ہوئے -
- تاریخ وفات :- 911ھ میں ہاتھ کی تکلیف کی وجہ سے وفات پائی اور سیوط کی ایک بستی جو کہ مصر میں واقع ہے وہاں دفن ہوئے اس وقت آپکی عمر 62 سال تھی -

مختصر تعارف :-

- 6 سال کی عمر میں والد کی وفات ہوئی -
- 8 سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا -
- 14 سال کی عمر میں تمام علوم حاصل کرلیے -
- 22 سال کی عمر میں تالیف کا کام شروع کردیا -
- اور 872ھ میں حدیث کا املا بھی شروع کردیا -

- اساتذہ :-

1) شیخ کمال الدین
2) شیخ شمس سیرانی
3) شیخ شمس فرومانی
4) شیخ شرف الدین المناوی
5) شیخ محی الدین

- **نوٹ:-**

1) آپکو دو لاکھ احادیث زبانی یاد تھیں فرماتے ہیں کہ اگر اس سے زیادہ ملتیں تو وہ بھی یاد کر لیتا۔

2) آپکو 70 سے زائد مرتبہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دیدار ہوا۔

3) 40 سال کی عمر میں درس و تدریس چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کر لیں۔

- **کتاب لکھنے کی وجہ:-**

اس کتاب کو لکھنے کی چند وجوہات ہیں۔

1) اکابرین امت کے حالات کا احاطہ ہو جائے۔

2) دیگر کتابیں جامع نہیں تھیں۔

3) دیگر کتابوں میں تفصیلی واقعات مختصر تھے اور مختصر واقعات تفصیلی تھے۔

- **کیا حضور (علیہ السلام) نے کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کیا ہے:-**

1) حضرت حذیفہ سے روایت ہے جب صحابہ نے حضور (علیہ السلام) سے خلیفہ مقرر کرنے کا سوال کیا تو حضور (علیہ السلام) نے فرمایا اگر میں تم پر خلیفہ مقرر کر دوں اور تم اس کی نافرمانی کروگے تو تم پر عذاب نازل ہوگا اسی وجہ

سے حضرت عمر نے شدید زخمی حالت میں بھی خلیفہ مقرر نہیں کیا -

2) حضور (علیہ السلام) نے اشارۃً کئی مرتبہ اپنے بعد خلیفہ ہونے کی بشارت دی مثلاً ظاہری زندگی میں حضرت ابوبکر کو امام بنانا اور مسجد کی بنیاد رکھتے وقت اینٹوں کو ترتیب سے رکھنا -

- **امامت و خلافت قریش کے لیے :-**

* حضور (علیہ السلام) نے تین وجہ سے قریش میں خلافت کا فرمایا -
① عادل ہونا ② عہد کو پورا کرنا ③ رحم دل ہونا
* حدیث کے مطابق خلافت 30 سال تک ہے جو کہ امام حسن پر پوری ہوگئی -

- **12 امام :-**

1) حضرت ابوبکر صدیق
2) حضرت علی 3) حضرت عمر
4) حضرت عثمان 5) امام حسن
6) امیر معاویہ 7) عمر بن عبدالعزیز
8) ہارون الرشید 9) عبدالملک مروان
10) یزید 11) معاویہ بن یزید
12) ابن زبیر

★ خلافت عباسیہ ایک سو ساٹھ سال سے زائد رہی اور خلافت بنو امیہ تیراسی سال تک رہی

★ حضور (علیہ السلام) کی دو چادر مبارک تھیں ایک کعب بن زبیر (رضی اللہ عنہ) کے پاس تھی اور دوسری غزوہ تبوک میں حضور (علیہ السلام) نے "اہل ایلہ" کو عطا فرمائی بطور امن حضرت کعب والی چادر امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ) نے خریدی تیس ہزار دینار میں اور دوسری چادر سفاح نامی شخص نے تین سو دینار میں خریدی۔

• حافظ قرآن خلفاء :-

1) صدیق اکبر
2) عثمان غنی 3) حضرت علی 4) مامون الرشید

• خلیفہ کی بیعت کا طریقہ :-

خلیفہ سامنے
حضور (علیہ السلام) کی چادر کندھے پر ڈالے ہوئے بیٹھے ہوئے تھے اور سفید لباس پہنے ہوئے بیٹھے ہوئے ہوتے تھے اور انکے اردگرد ان کے محافظ ہوتے تھے یہ خلیفہ اللہ کی اطاعت کرنے اور قرآن و سنت پہ زندگی گزارنے پہ بیعت لیتے تھے اور اپنا خلیفہ ہونے کا اقرار کرواتے تھے۔

"خلافتِ صدیقِ اکبر:-"
"(رضی اللہ عنہ):"

- نام:- عبد اللہ
- والد:- عثمان
- والدہ:- سلمیٰ اور آپ کی چچا کی بیٹی ہیں۔
- کنیت:- ابوبکر ، والد کی: ابو قحافہ ، والدہ کی: اُمّ الخیر

- آپ کو عتیق کہنے کی وجہ:-

1) بعض کے مطابق یہ آپ کا نام ہے۔
2) اصل کے مطابق یہ آپ کا لقب ہے۔
3) حضور (علیہ السلام) نے دیا۔
4) آپ کی خوبصورتی کی وجہ سے۔
5) بے عیب ہونے کی وجہ سے۔

- آپ کو صدیق کہنے کی وجہ:-

1) اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ نے حضور (علیہ السلام) کے واقعہ معراج کی تصدیق فرمائی
2) آپ نے اسلام سے پہلے بھی کبھی جھوٹ نہ بولا۔

- ولادت:-

حضور (علیہ السلام) کی ولادت سے دو سال دو ماہ بعد مکے میں ہوئی اور یہیں پر ہمیشہ رہے صرف تجارت کی وجہ سے مکے سے باہر جاتے تھے۔

CamScanner

- پیشہ:- تجارت
- کردار:- آپ نے اسلام لانے سے پہلے نہ کبھی شراب پی اور نہ جاہلانہ اشعار کہے۔

- حلیہ مبارک:-

رنگ گورا، صحت مند بدن،
رخسار اندر دبے ہوئے اور پیٹ باہر کی طرف ابھرا ہوا تھا اور ہاتھ پاؤں گوشت سے بھرے ہوئے اور بال سفید و سیاہ تھے جس کی وجہ سے آپ اکثر مہندی لگایا کرتے تھے۔

- آپ کا قبول اسلام:-

حضور (علیہ السلام) نے جس کو بھی دین کی دعوت دی اُس نے اتنی جلدی اسلام قبول نہیں کیا جتنی جلدی صدیق اکبر نے کر لیا۔

- قبول اسلام میں تطبیق:-

مردوں میں صدیق اکبر
عورتوں میں حضرت خدیجہ
بچوں میں حضرت علی

★ اسلام لانے کے بعد آپ ہمیشہ حضور (علیہ السلام) کے ساتھ ہی رہے چاہے سفر ہو یا نہ ہو حتی کہ غار ثور میں آپ ہی ساتھ تھے۔

* آپ کی بہادری کا یہ عالم تھا کہ جنگوں میں آپ اکیلے حضور (علیہ السلام) کی حفاظت فرماتے اور کفار سے ڈرتے نہیں تھے۔

* جب مال خرچ کرنے کی باری آتی تو حضرت عمر نے اپنا آدھا سامان حضور کی بارگاہ میں دیا اور صدیق اکبر نے اپنا پورا خرچ کر دیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب میرے والد اسلام لائے تو انکے پاس 40 ہزار درہم یا دینار تھے انہوں نے اپنے تمام مال حضور کے حکم سے اللہ کی بارگاہ میں دیا۔

* آپ نے 7 ایسے غلام آزاد کروائے جنکو مسلمان ہونے سے تکالیف دی جاتی تھی۔

* حضور (علیہ السلام) نے فرمایا ہم نے تمام لوگوں کے احسان کا بدلہ دیا لیکن صدیق اکبر کے احسان کا بدلہ اللہ ہی دے سکتا ہے۔

* فراستِ علمی:
حضور (علیہ السلام) اگر کوئی بات اشارۃً فرماتے تو صدیق اکبر اسے فوراً سمجھ لیا کرتے تھے جبکہ دیگر صحابہ سمجھ نہیں پاتے تھے حجۃ الوداع کے موقع پر

حضور (علیہ السلام) نے جب دین مکمل ہونے کی خبر دی تو آپ سمجھ گئے کہ حضور (علیہ السلام) کا وصال ہونے والا ہے۔

- **علمِ قرآن:-**

حضور (علیہ السلام) نے فرمایا جو قرآن کا سب سے زیادہ عالم ہو گا وہی امامت کا اہل ہو گا اور آپ نے اپنی ظاہری زندگی میں تمام صحابہ کے درمیان سے صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کو امام بنایا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کو قرآن کا سب سے زیادہ علم تھا۔

- **سوال:-** جب صدیق (رضی اللہ عنہ) حضور (علیہ السلام) کے ساتھ پوری زندگی رہے تو آپ سے کم حدیث مروی کیوں ہے۔

- **جواب:-** اس کی دو وجہ ہے۔

1) آپ حضور کی وصال ظاہری کے بہت کم زندہ رہے۔

2) اس دور میں اور بھی صحابۂ کرام تھے جنہوں نے حضور (علیہ السلام) کے ارشادات سنے تھے اس وجہ سے صدیق اکبر سے روایت کی حدیث نہ تھی۔

• **تحمّل :-**

حضرت ابوبکر کو جب کوئی مسئلہ پیش آتا تو سب سے پہلے قرآن پاک میں تلاش کرتے پھر حدیث میں اور پھر صحابۂ کرام سے مشورہ لے لیا کرتے تھے -

• **علمِ انساب :-**

آپ کو عرب کے اور قریش کے تمام نسبوں کا علم تھا -

• **علمِ تعبیر :-**

محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضور (علیہ السلام) کے بعد سب سے زیادہ خواب کی تعبیر کا علم حضرت صدیق اکبر کو تھا -

• **فصاحتِ تقریر :-**

ابن کثیر اور زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ تمام صحابہ میں اس بات کا اتفاق تھا کہ سب سے زیادہ فصیح و مقرّر حضرت ابوبکر تھے -

• **حفظِ قرآن :-**

امام نووی فرماتے ہیں کہ آپ ان صحابی میں سے ہیں جو حافظ قرآن تھے -

"حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ)
کی تعریف و تصدیق میں آیاتِ
قرآنی :"

1) ہجرت کے موقع پر جب آپ غارِ ثور میں کچھ دیر ٹھہرے تو یہ آیت نازل ہوئی۔
آیت : (ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ)

2) جب آپ نے حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) کو ایک چادر اور چار سو درہم کے بدلے امیہ بن خلف سے خرید کر آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ نے (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ) سے (إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ) تک آیت نازل فرمائی۔

3) بزار و ابن عساکر نے ابن اسید بن صفوان کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ میں اس صحبت میں موجود تھا کہ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے قسم اس طرح کھائی کہ قسم ہے اس خدا کی جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی بنا کر بھیجا اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) سے اس رسالت کی تصدیق کرائی تو یہ آیت نازل ہوئی۔
آیت : (وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ)

CS CamScanner

"حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی شان میں احادیث" :-

1) حضرت صدیق اکبر (رضی اللہ عنہا) کو جنت کے لیے ہر داخلی دروازے سے بلایا جائے گا -

2) ہر صحابی کے دروازے پر اندھیرا ہے لیکن صدیق اکبر کے دروازے پر نور ہے -

3) حضور (علیہ السلام) نے فرمایا کہ صدیق اکبر میرے دینی بھائی ہیں -

4) معراج کی رات جہاں جہاں حضور (علیہ السلام) کا نام تھا وہاں صدیق اکبر کا بھی نام تھا -

• آپ کی دوسرے صحابہ پر فضیلت :-

تمام اہلسنت کے علماء کا اس بات پر اجماع و اتفاق ہے کہ صحابۂ کرام میں فضیلت کی ترتیب اس طرح ہے حضور (علیہ السلام) کے بعد سب سے افضل صدیق اکبر ان کے بعد حضرت عمر ان کے بعد حضرت عثمان پھر حضرت علی پھر بقیہ عشرہ مبشرہ پھر اصحاب بدر پھر اصحاب اُحد پھر اصحاب بیعت رضوان ان کے بعد بقیہ تمام صحابہ -

حدیث پاک ہے کہ حضور (علیہ السلام) کے زمانے میں صحابہ صدیق اکبر کو ہی افضل سمجھتے

تھے (راوی عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ اور حضرت علی ہیں) -

- **حضرت علی کا ارشاد:-**

حضور (علیہ السلام) کے بعد ابو بکر اور عمر امت میں سب سے بہتر ہیں -

- **حضرت عمر کا ارشاد:-**

ابو بکر ہمارے سردار اور ہم میں سب سے بہتر ہیں اور حضور (علیہ السلام) کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں -

- **حضور (علیہ السلام) کے مخصوص کلمات:-**

1) سب سے زیادہ رحم دل صدیق اکبر ہیں -
2) احکام پر عمل کرانے والے حضرت عمر ہیں -
3) سب سے زیادہ حیاء والے حضرت عثمان ہیں -
4) سب سے زیادہ فیصلہ فرمانے والے حضرت علی ہیں -
5) حلال و حرام کی تمیز کرنے والے معاذ بن جبل ہیں
6) سب سے زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں -
7) بہترین قاری ابی بن کعب ہیں -
8) سب سے امانت دار ابو عبیدہ ہیں -

9) سب سے زیادہ متقی ابوذر ہیں۔
10) سب سے عبادت گزار ابودردہ ہیں۔
11) سب سے زیادہ معاف کرنے والے معاویہ بن ابوسفیان ہیں۔

• **حضرت ابوبکر کے بارے میں ارشادات:-**

1) حضرت عمر نے فرمایا ابوبکر ہمارے سردار ہیں۔
2) حضرت عمر نے فرمایا اگر تمام زمین والوں اور صدیق اکبر کا ایمان وزن کیا جائے تو صدیق اکبر کا ایمان زیادہ ہوگا۔

3) حضرت علی نے فرمایا کہ ابوبکر اللہ کو اہلِ کتاب سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔

4) حضرت عمر نے فرمایا کاش میں ابوبکر کے سینے کا ایک بال ہوتا۔

• ~~آپ کی شان کے بارے میں صحابۂ کرام کے اقوال:-~~

~~حضرت عمر نے فرمایا~~

- آپکی خلافت کے بارے میں احادیث :-

1) صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کا حضور (علیہ السلام) کی ظاہری حیات میں امامت کے منصب پر قائم ہوجانا خلافت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

2) حضور (علیہ السلام) نے فرمایا میرے بعد تم لوگ ابوبکر اور عمر کی پیروی کرنا۔

3) حضور (علیہ السلام) نے فرمایا میرے بعد بارہ خلیفہ ہونگے اور ابوبکر بہت تھوڑی مدّت تک خلیفہ رہیں گے۔

- صدیقِ اکبر (رضی اللہ عنہ) کی بیعت کے بارے میں واقعہ :-

آپ نے بیعت ۱۱ ہجری 12 ربیع الاوّل پیر کے دن کی اور یہ وہ دن ہے کہ جب حضور (صلی اللہ علیہ وسلّم) کا ظاہری وصال ہوا۔

- بیعت کا واقعہ :-

حضور (صلی اللہ علیہ وسلّم) کے وصال کے بعد مہاجرین و انصار میں اختلاف ہوا کہ خلیفہ دو ہوں ایک مہاجر میں سے اور انصار میں سے اور صدیق اکبر کی رائے یہ تھی کہ خلیفہ حضرت عمر ہونے چاہئیں

CS CamScanner

جبکہ حضرت عمر نے فرمایا کہ آپ ہم سب میں بہتر ہیں اور آپکے ہوتے ہوئے مجھے خلیفہ بننا گوارا نہیں لہذا آپ نے صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ پر فوراً بیعت کر لی اور دیکھتے ہی دیکھتے مہاجر اور انصار نے بھی بیعت کر لی اس مجلس میں دو خاص شخصیت موجود نہ تھی حضرت زبیر اور حضرت علی صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) نے انکو بھی بلایا تو انہوں نے بھی بیعت کر لی۔

- **وقت خلافت کے اہم ترین واقعات:-**

1) عرب والوں کا زکوٰۃ دینے سے انکار کرنا اور مرتد ہو جانا۔
2) حضور (علیہ السلام) کو سپرد خاک کرنے میں جگہ کا تعین نہ ہونا۔
3) لشکر اسامہ جو کہ 700 فوجیوں کے ہمراہ تھا اور یمامہ کی طرف جا رہا تھا۔ اسکو واپس بلانے کا مسئلہ۔
4) حضور (علیہ السلام) کی وراثت کو تقسیم کرنے کا مسئلہ۔

CamScanner

ان مسائل کا حل :-

1) زکوٰۃ سے انکار کرنے والوں سے صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) نے جنگ کرنے کا ارادہ فرمایا اور مدینہ سے روانہ بھی ہوگئے لیکن جب وہاں پہنچے تو مرتد کے لوگ وہاں سے بھاگ گئے لہٰذا انکی نگرانی کے لیے دوران جنگ کرنے کے لیے خالد بن ولید کو آپ نے امیر لشکر بنا دیا اور خود واپس تشریف لے آئے آپ کا فرمان ہے جو بھی اسلام کی پانچ بنیادی باتوں میں سے کسی ایک کا بھی منکر ہوگا تو میں اس سے جنگ کروں گا -

2) آپ نے فرمایا کہ نبی (علیہ السلام) نے فرمایا تھا کہ نبی کی جہاں وفات ہوتی ہے انہیں وہیں سپرد خاک کیا جاتا ہے لہٰذا حضور (علیہ السلام) کو مدینہ منورہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کے حجرۂ مبارک میں سپرد خاک کیا گیا -

3) آپ نے فرمایا کہ جس لشکر کو میرے آقا (علیہ السلام) نے روانہ فرمایا تھا میں اسکو کبھی بھی نہیں بھلاؤں گا -

4) آپ نے فرمایا انبیاء کی وراثت تو علم ہے جائیداد نہیں لہٰذا جائیداد تقسیم نہیں ہوگی ورثاء میں صدقہ کریں گے وہ جائیداد -

- **حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا وصال:-**

جس سال حضور (علیہ السلام) کا وصال ہوا اور صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) خلیفہ بنے اسی سال حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا رمضان میں وصال ہوا اور یہ ۱۱ ہجری تھی اسی وقت آپ کی عمر 24 سال تھی۔

- **مسیلمہ کذاب کا قتل:-**

حضرت خالد بن ولید ۱۱ ہجری میں 70 صحابہ کرام کو یمامہ کی طرف لے کر گئے اور یہ بھی لوگ مسیلمہ کذاب سے جنگ کی اور اس جھوٹے کو امیر حمزہ (رضی اللہ عنہ) کے قاتل حضرت وحشی نے قتل کیا مسیلمہ کذاب ڈیڑھ سو سال تھی اور یہ حضور (علیہ السلام) کے والد ماجد سے بھی بڑا تھا اس جنگ میں ٹوٹل 70 صحابہ کرام شہید ہوئے۔

- **قرآن کو جمع کرنا:-**

جب جنگوں میں حفاظ صحابہ کرام شہید ہونے لگے تو حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کی بارگاہ میں عرض کی کہ اگر اسی طرح صحابہ کرام شہید ہوتے گئے تو مجھے ڈر ہے کہ قرآن بھی نہ ختم ہو جائے لہذا

قرآن پاک کو جمع کرنے کا کہا اسی بات پر حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) نے حضرت زید بن ثابت (رضی اللہ عنہ) کو بلایا اور آپکے سپرد یہ کام کر دیا گیا۔

* قرآن کو جمع کرنے کی اہمیت اس بات سے سمجھی جاسکتی ہے کہ سورۃ توبہ کی آخری آیت حضرت خذیمہ (رضی اللہ عنہ) کے پاس سے ملیں اگر وہ بھی شہید ہوجاتے تو یہ آیتیں کبھی نہ ملتی۔

فتنہ ارتداد:-

سب سے پہلے مرتد ہونے والے لوگ بحرین کے تھے جہاں صدیق اکبر نے علاء بن جعفر (رضی اللہ عنہ) کو بھیجا۔

حضرت صدیق اکبر کی اولیات:-

1) قرآن پاک کو جمع کرنا۔
2) اسلام لانا۔
3) خلیفہ کا لقب دیا جانا۔
4) والد کی زندگی خلیفہ بننا۔
5) بیت المال قائم کرنا۔
6) بیت المال سے وظیفہ لینا جو کہ سالانہ 2500 تھی۔
7) سب سے پہلے عتیق کا لقب دیا جانا۔
8) قرآن پاک کو مصحف کا نام دینا۔

9) حضور (علیہ السلام) کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
10) اللہ کی راہ میں مال فرچ کرنے میں آگے رہنا

• علم و انکساری :-
1) حضرت انیسہ (رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) چار سال تک ہماری بستی میں رہے تین سال خلافت سے پہلے اور ایک سال خلافت کا اور اس پورے عرصے میں ہماری بکریوں کا دودھ دوہتے رہے۔
2) ایک نابینا بوڑھی عورت جس کے تمام کام صدیق اکبر خلیفہ بننے کے بعد بھی کر دیا کرتے تھے

• آپ کی وفات کا سبب :-
اس کے مختلف اسباب ہیں۔
1) حضور (علیہ السلام) کی وفات کا صدمہ ہونا۔
2) زہریلا کھانے کی وجہ سے (کھچڑی اور قیمہ)۔
3) سخت سردیوں میں نہانے کی وجہ سے جس کے سبب آپ کو بخار ہو گیا تھا۔

• حضرت عمر کو خلیفہ بنانا :-
جب آپ سخت بیمار ہو گئے تو آپ نے مختلف صحابہ سے حضرت عمر کے بارے میں مشورہ کیا جن میں عبد الرحمن بن عوف اور حضرت عثمان غنی بھی شامل تھے تمام صحابہ کی رائے یہ تھی کہ صدیق اکبر

کے بعد حضرت عمر سے افضل کوئی نہیں لہذا آپ نے وصیت کی اور لوگوں میں یہ اعلان کر دیا کہ حضرت عمر کے ہاتھوں پر بیعت کر لیں اور اس بارے میں ایک خط بھی لکھ دیا جو عثمان غنی کے حوالے کر دیا اس امر پر حضرت علی (رضی اللہ عنہ) بھی کی رائے بھی قائم ہو گئی -

آپ کا انتقال :-

آپ کا وصال پیر اور منگل کی درمیانی رات ہوا اور اسی رات کو آپ کو سپرد خاک کر دیا گیا اور آپ کو اسی کپڑے میں دفن کیا گیا جن کو آپ استعمال کرتے تھے

* آپ کو غسل آپ کی زوجہ حضرت اسماء نے دیا
* آپ کو چار افراد نے اتارا 1. حضرت عمر 2. حضرت عثمان 3. حضرت طلحہ 4. حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر -
* آپ کا مزار حضور (علیہ السلام) کے پہلو میں ہے -
* دو سال 6 ماہ تک آپ خلیفہ رہے -

"روایت کردہ احادیث :- "

آپ سے روایت کردہ حدیثیں 142 ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ حضور (علیہ السلام) کی ظاہری وفات کے بعد بہت کم عرصہ زندہ رہے اور دوسری وجہ یہ ہے صحابۂ کرام بھی حضور (علیہ السلام) کی باتوں کو جانتے تھے اس لیے آپ سے زیادہ احادیث نہیں ہیں۔

- **آپ سے روایت کرنے والے صحابۂ کرام :-**

1) حضرت عمر 2) حضرت عثمان
3) حضرت علی 4) حضرت ابن عوف
5) حضرت ابن مسعود 6) حضرت حذیفہ
7) حضرت ابن عمر 8) حضرت ابن زبیر
9) حضرت ابن عمرو 10) حضرت ابن عباس
11) حضرت انس 12) حضرت زید بن ثابت
13) حضرت ابوہریرہ 14) حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر
15) حضرت عقبہ بن عامر

"آپ سے روایت کردہ چند

احادیث:

"احادیث:-

1) حدیث ہجرت کے بیان میں بخاری و مسلم وغیرہ۔

2) دریا کا پانی پاک ہے اور اس میں مری ہوئی چیز بھی حلال ہے۔

3) مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور رب کی خوشنودی کا باعث ہے۔

4) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بکریوں کا شانہ کھایا اور پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا

5) کوئی آدمی حلال کھانا کھانے کے بعد وضو نہ کرے۔

6) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے نمازیوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

7) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جب میرے پیچھے آخری نماز ادا فرمائی تو آپ کے جسم مبارک پر ایک ہی کپڑا تھا۔

8) ہر نبی اپنی امت کے کسی فرد کے پیچھے نماز پڑھنے کے بعد ہی انتقال کرتا ہے۔

9) اللہ تعالیٰ نبی کی روح اسی جگہ قبض فرماتا ہے جہاں اس کو دفن ہونا پسند ہوتا ہے۔

10) مسلمان کو تکلیف دینے والا ملعون اور مسلمان کے ساتھ فریب کرنے والا ملعون ہے۔

"حضرت عمر بن خطاب :-"

"(رضی اللہ عنہ) :-"

آپ کا اسلام قبول کرنا :-

1) آپ نے 6 ہجری میں اسلام قبول کیا۔

2) قبول اسلام کے وقت آپ کی عمر 26/27 یا 29 سال تھی۔

3) آپ نے جب اسلام قبول کیا اس وقت 39/45 مرد مسلمان ہو چکے تھے۔

4) آپ کے اسلام لانے میں مشہور واقعہ وہی ہے جو عام طور پر بیان کیا جاتا ہے جب آپ حضور (علیہ السلام) کو شہید کرنے کے ارادے سے نکلے راستے میں ایک شخص نے کہا کہ پہلے آپ اپنے گھر والوں کی خبر کریں ....

5) آپ سے 539 احادیث روایت کی گئی ہے۔

6) آپ کے اسلام لاتے ہی ظاہراً اسلام کی دعوت عام کی کہ آپ نے مسجد حرام میں کھلے عام نماز باجماعت قائم کی۔

7) آپ کو فاروق لقب ملنا آپ کی بہادری کی وجہ سے تھا۔

آپ سے روایت کرنے والے صحابہ کرام :-

1) حضرت عثمان بن عفان 2) حضرت علی
3) حضرت طلحہ 4) حضرت سعد
5) حضرت ابو ذر 6) حضرت ابن عوف
7) حضرت ابن مسعود 8) حضرت عمرو بن عبسہ
9) حضرت عبداللہ 10) حضرت ابن زبیر
11) حضرت انس 12) حضرت ابو ہریرہ
13) حضرت عمرو بن عاص 14) حضرت ابو موسیٰ
15) حضرت براء بن عازب

آپ کا اپنے اسلام کو ظاہر کرنا :-

سب سے پہلے آپ نے ابو جہل کو اپنے ایمان کے بارے میں بتایا جو کہ آپ کا ماموں تھا پھر اس کے بعد قریش کے رئیس سرداروں کو بتایا پھر اس کے بعد ایسے شخص کو بتایا جو ہر جگہ بات کو پھیلا دیا کرتا تھا۔

ہجرت :-

آپ نے ہجرت کھلے عام کی کہ کوئی بھی آپ کے سامنے نہیں آ سکا۔ براء بن عازب فرماتے ہیں مدینے میں سب سے پہلے ہجرت کر کے مصعب بن عمیر آئے پھر ان کے بعد عبداللہ بن مکتوم آئے اور پھر

حضرت عمر بن خطاب 20 افراد کے ہمراہ آئے اور اسکے بعد حضور (علیہ السلام) حضرت ابوبکر کے ساتھ آئے۔

آپ کی فضیلت پر حدیث:

1) حضور (علیہ السلام) نے فرمایا اے عمر تم جس راستے سے گزرتے ہو اس راستے سے شیطان نہیں گزرتا۔

2) اللہ کریم جس شخص سے سب سے پہلے مصافحہ فرمائے گا جو کہ اس کی شان کے لائق ہے اور جسے سب سے پہلے جنت میں داخل کرے گا وہ حضرت عمر ہوں گے۔

3) اللہ کریم نے عمر کی زبان پر حق کو جاری کر دیا کہ یہ ہمیشہ حق بات بولتے ہیں۔

4) فرشتے بھی حضرت عمر کو سلام کرتے ہیں۔

5) حضور (علیہ السلام) نے فرمایا جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے عمر سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی۔

صحابۂ کرام کے اقوال :-

1) حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا کہ روئے زمین پر مجھے حضرت عمر سے زیادہ کوئی عزیز نہیں

2) حضرت ابوبکر صدیق سے مرضِ موت میں کسی نے دریافت کیا کہ اگر آپ سے اللہ تعالیٰ دریافت کرے کہ تم نے عمر کو کیوں خلیفہ مقرر کیا تو آپ کیا جواب دیں گے آپ نے فرمایا میں جواب دوں گا کہ میں نے لوگوں میں سب سے بہتر آدمی کو ان پر خلیفہ مقرر کیا تھا -

3) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب تم نیک لوگوں کا ذکر کرو تو حضرت عمر کو بھی نہ بھولنا کیونکہ کچھ بعید نہیں کہ سکینہ آپ کی زبان پر بولتا ہو۔

4) حضرت ابن عمر نے فرمایا ہے کہ حضور (علیہ السلام) کے بعد ہم نے حضرت عمر سے زیادہ ذکی ذہین اور سخی نہیں پایا کسی اور کو -

5) حضرت عائشہ سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ حضرت عمر نہایت سبک فہم تیز خاطر اور معاملہ فہم تھے ہر کام کو اکیلے کرنے کی ہمت رکھتے تھے -

موافقاتِ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) :-

بخاری مسلم حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے رب سے تین باتوں میں موافقت کی ہے

1) جب حضرت عمر نے حضور (علیہ السلام) سے عرض کی اگر مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنایا جائے تو کیا ہی اچھا ہو تو اس پر آیت نازل ہوئی۔
(وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) -

2) جب آپ نے حضور (علیہ السلام) سے عرض کی کہ اگر آپ اپنی ازواج کو پردے کا حکم دیں تو کیا ہی اچھا ہو تو اس پر آیت نازل ہوئی -
(يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ الخ)

3) میں نے کامل ابن عدی میں عبداللہ بن عمر کے حوالے سے یہ مطالعہ کیا ہے کہ جب پہلے حضرت بلال اذان دیا کرتے تھے تو (اشھد ان لا الہ الا اللہ) کے بعد (حی علی الصلوٰۃ) کہا کرتے تھے حضرت عمر نے تجویز پیش کی کہ تم (اشھد ان لا الہ الا اللہ) کے (اشھد ان محمد الرسول اللہ) بھی کہا کرو رسول اکرم نے حضرت بلال سے فرمایا کہ جس طرح عمر کہتے ہیں کیا کرو -

کرامات حضرت عمرؓ:

1) حضرت عمر کا دوران خطبہ حضرت ساریہ کو مقام نہاوند میں پکارنا اور انکا حضرت عمر کی آواز کو سن لینا۔

2) ایک شخص کو اس کے گھر والوں کے جل جانے کی خبر دے دینا۔

3) آپ کے خط کے ذریعے دریائے نیل کا جاری ہونا حضرت عمرو بن عاص کی خلافت کے اندر۔

4) آپ جھوٹ بولنے والے کو پہچان لیا کرتے تھے۔

سیرت حضرت عمرؓ:

1) بیت المال سے صرف ضرورت کے مطابق اشیاء کو استعمال کرنا یعنی ایک سردی کا جوڑا اور ایک گرمی کا جوڑا اور سادہ غذا لینا۔

2) آپ جب گورنر مقرر کرتے تو اسکو بھی سادہ رہنے کی شرط مقرر کرتے۔

3) سادگی کے خلاف اگر اولاد کا بھی مشورہ ہوتا تو اسے بھی قبول نہ کرتے۔

4) آپ اون کے چمڑے سے سلا ہوا لباس پہنتے
5) سفر میں اگر کہیں پڑاؤ کرتے تو درخت کے سائے
میں ہی لیٹ جاتے الگ سے اہتمام کروانا
پسند نہ تھا۔

- آپ کا حلیہ مبارک :-
آپ کا رنگ گندمی
تھا قد لمبا تھا اور گردن بھی لمبی تھی یعنی
دوسروں کے مقابلے میں لمبی نظر آتی تھی سر
کے بال جھڑ گئے تھے ہر وقت بادشاہی ٹوپی
پہننے کی وجہ سے جسم آپ کا صحت مند۔

- خلافت حضرت عمرؓ :-
1) 13 ہجری میں خلافت پر مقرر ہوئے اور اسی
ہجری میں حضرت صدیق اکبرؓ کی وفات ہوئی۔

2) 14 ہجری میں دمشق اور بصرہ وغیرہ فتح کیے
اور باجماعت تراویح لوگوں کو پڑھائی۔

3) 15 ہجری میں جنگ یرموک اور قادسیہ ہوئی
اور دفاتر مقرر کیے گئے۔

4) 16 ہجری میں مدائن فتح ہوا اور عراق میں
پہلا جمعہ ادا کیا گیا اسی سال ہجری سال
کا تقرر ہوا۔

5) 17 ہجری میں مسجد نبوی کی توسیع کی گئی اور اسی سال قحط سالی ہوئی تو حضرت عمر نے حضرت عباس (رضی اللہ عنہ) کے وسیلے سے بارش کی دعا

6) 18 ہجری میں نیشاپور صلح کے ذریعے فتح ہوا۔

7) 19 ہجری میں قیساریہ فتح ہوا۔

8) 20 ہجری مغربی ممالک فتح ہوئے یہودیوں کو جلاوطن کیا گیا قیصر روم کا انتقال ہوا۔

9) 21 ہجری میں اسکندریہ اور نہاوند فتح ہوئے۔

10) 22 ہجری میں ہمدان فتح ہوا۔

11) 23 ہجری میں اصفہان فتح ہوا اور اسی سال آپ کی شہادت ہوئی۔

نوٹ:- منیٰ شریف سے واپسی پر آپ نے اپنی موت کے لیے دعا کی تھی آپ کی شہادت کا ذکر توریت میں بھی موجود ہے۔

- **شہادت کا سبب:-**

حضرت عمر کا طریقہ تھا کہ آپ کسی نابالغ لڑکے کو مدینے میں نہیں آنے دیتے تھے ایک بار کوفہ کے حاکم مغیرہ بن شعبہ نے حضرت عمر کو یہ بات لکھ کر بھیجی کہ یہاں پر ایک بہت

اچھا کاریگر لکڑی کا ہے جو چکیاں بہت اچھی بناتا ہے جسکا نام ابو لؤلؤ مجوسی تھا چنانچہ حضرت عمر نے اسکو مدینے بلایا اور اس نے آکر کوفہ کے حاکم کی شکایت کی حضرت عمر نے اسکو کوئی جواب نہ دیا تو یہ جل گیا اور اس نے حضرت عمر کے قتل کا منصوبہ بنالیا لہٰذا جب آپ فجر کی نماز پڑھانے مسجد میں آئے تو ~~اسکو~~ اس نے حضرت عمر کو خنجر سے حملہ کر دیا جس کے سبب آپکی شہادت ہوگئی۔

- **خلافت کے لیے چھ افراد کو منتخب کرنا:**

1) حضرت عثمان 2) حضرت علی
3) حضرت طلحہ 4) حضرت زبیر
5) حضرت عبدالرحمن 6) سعد بن وقاص

ان سب نے باہمی مشورے سے حضرت عثمان کو خلیفہ مقرر کر لیا۔

- **آپ کی تدفین:**

آپ کی تدفین حضور (علیہ السلام) کے پہلو میں کی گئی حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی اجازت سے۔

• **تاریخ شہادت :-**

26 ذالحج 23 ہجری کو زخمی کئے گئے اور یکم محرم کو وفات پائی -

* نماز جنازہ حضرت صہیب (رضی اللہ عنہ) نے پڑھائی

• **آپکی اوّلیات / خصوصیات :-**

1) ہجری سال کو مقرر کرنا

2) باجماعت تراویح پڑھوانا

3) شراب کی حد مقرر کرنا

4) نکاح متعہ کی حرمت کا بیان کرنا -

5) ادارے قائم کرنا -

6) سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنا -

7) گھوڑوں کی بھی زکوٰۃ لینا -

8) کوڑا ایجاد کرنا -

9) نماز جنازہ چار تکبیر کہنے کا حکم دینا -

10) بیت المال قائم کرنا -

• **امیر المؤمنین کا لقب :-**

عراق سے آئے ہوئے دو لوگ لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم نے حضرت عمر کو یہ لقب دیا -

- تاریخ اسلام کا اجراء :-

16 ہجری میں حضرت عمر نے اپنی خلافت کے ڈھائی سال بعد حضرت علی کے مشورے سے تاریخ اسلام لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔

- بادشاہ اور خلیفہ کا فرق :-

بادشاہ عوام کا پیسہ فضول میں خرچ کرتا ہے جبکہ خلیفہ صحیح جگہوں میں پیسہ خرچ کرتا ہے۔

- سیرت فاروق اعظم :-

1) بیت المال سے ضرورت کے مطابق لینا۔
2) کسی بھی عورت کے شوہر کو چار ماہ سے زیادہ گھر سے دور رہنے کی اجازت نہ دینا۔
3) اپنی اولاد تک کو سزا دینا۔
4) اہلِ بیت کی محبت کا ہونا کہ امام حسین (رضی اللہ عنہ) کہ کہنے پر منبر سے اتر گئے۔
5) حضرت عثمان بن عفان سے درگزر کرنا۔
6) بیت المال کا سارا مال مسلمانوں پر تقسیم کرنا۔
7) جنات کا آپ کی شان میں منقبت پڑھنا۔
8) اپنی اولاد کو اپنا نائب نہ بنانا۔

وہ صحابۂ کرام جنہوں نے حضرت عمرؓ کی خلافت میں وفات پائی :-

1) حضرت بلال 2) فضل بن عباس
3) ابی بن کعب 4) خالد بن ولید
5) معاذ بن جبل 6) عبد الرحمن
7) صدیق اکبرؓ کے والد ابو قحافہ 8) سعد بن عبادہ
9) براء بن مالک 10) قتادہ بن نعمان (رضی اللہ عنہم)

صحابیات :-

1) حضور (علیہ السلام) کی زوجہ ماریہ قبطیہ -
2) زینب بنت جحش -
3) سودہ بنت زمعہ -

(You late) 21/6/24

Good
excellent

حضرت عثمان غنیؓ:
(رضی اللہ عنہ):-

نام: عثمان
ولدیت: عفان
کنیت: زمانہ جاہلیت میں ابو عمرو اور زمانہ اسلام میں ابو عبداللہؓ
ولادت: واقعۂ فیل کے چھ سال بعد پیدا ہوئے اور صدیق اکبرؓ کی دعوت میں اسلام قبول کیا۔

* آپ نے دو بار ہجرت کی۔
1) حبشہ کی طرف
2) مدینے کی طرف

آپ کی حضور (علیہ السلام) سے رشتہ داری:-
آپ کی والدہ اروی حضور (علیہ السلام) کی پھوپھی زاد بہن ہیں۔

ذالنورین کہنے کی وجہ:
آپ حضور (علیہ السلام) کی دو شہزادیوں سے شادی کی۔
1) حضرت رقیہ 2) حضرت ملکثوم (رضی اللہ عنہما)

آپکی سیرت:-
درمیانا قد، جسم مند بدن، رنگین داڑھی، سر کے بال گھنگھریالے، زرد رنگ کا خضاب کرتے تھے، مرد اور عورتوں میں سب سے زیادہ حسین تھے۔

آپ سے روایت کردہ احادیث :-

آپ سے روایت کردہ حدیثیں 146 ہیں۔

روایت کرنے والے صحابہ کرام :-

1) زید بن خالد 2) زید بن ثابت
3) ابن زبیر 4) ابن عباس
5) ابن عمر 6) ابن مغفل
7) ابوہریرہ 8) ابو قتادہ
9) انس بن مالک (رضی اللہ عنہم)

آپ کی فضیلت پر حدیث :-

1) داماد رسول ہونا۔
2) حضور (علیہ السلام) کا آپ سے حیاء فرمانا۔
3) فرشتوں کا حیاء کرنا۔
4) جیش عسرۃ میں سب سے زیادہ مال خرچ کرنا (یعنی 300 اونٹ) 5) دوبار جنت خریدنا 6) جیش عسرۃ کی وجہ سے 7) کنواں خریدنے کی وجہ سے۔

بیعت :-

حضرت عمر کی وفات کے تین دن بعد آپ سے بیعت لی گئی جس میں تمام مہاجرین و انصار شمول حضرت علی اور اس مجلس کے بڑے حضرت عبدالرحمن بن عوف تھے۔

خلافت کے واقعات :-

(1) 24 ہجری میں
ملک رے اور ملک روم فتح ہوا -
(2) 25 ہجری میں ولید بن عقبہ کوفہ کے گورنر بنے
(3) 26 ہجری میں مسجد حرام کو وسیع کیا گیا تھا
(4) 27 ہجری میں سمندری راستے سے لشکر کشی
کی گئی قبرص نامی جگہ میں -

حضرت عثمان غنی کی شہادت :-

آپ 35
ہجری میں شہید ہو گئے اور بارہ سال خلافت کی
شروع کے 6 سال لوگ آپ سے مطمئن رہے
کیونکہ آپ ہر کسی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ
کرتے تھے اور آخری 6 سال لوگ آپ سے
نفرت کرنے لگے اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ
اپنے رشتے داروں کو گورنر بنایا اور بیت المال
سے مال امال کر دیا اور اس شہادت کی اصل وجہ
غلط فہمیاں تھیں جس کا سبب آپ کا غلام بنا
تھا جس نے سازش کے تحت حضرت عثمان
کی جانب خط لکھا تھا اور یہ خط لکھنے کا
حکم حضرت عثمان کے رشتے داروں نے دیا تھا
اس خط کے اندر صحابہ کو شہید کرنے کے بارے
میں لکھا تھا چند صحابہ کرام حضرت عثمان
کی حکمت کو نہ سمجھ پائے اور آپ سے

متنفر ہو گئے جن میں سر فہرست ~~ محمد بن~~ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

تاریخ شہادت :-

~~35 ہجری ذوالحجۃ الحرام~~

35 ہجری ذوالحجۃ الحرام کو آپ کی شہادت ہوئی تاریخ کے بارے میں اختلاف ہے لیکن اکثر کے نزدیک 18 تاریخ ہے اسی طرح آپ کی عمر کے بارے میں اختلاف ہے لیکن اکثر کے نزدیک 82 ہے آپ کی جنازہ حضرت زبیر نے پڑھایا اور آپ نے ہی دفن کیا۔

سب سے پہلا اور آخری فتنہ :-

سب سے پہلا فتنہ

حضرت عثمان غنی کی شہادت ہے اور سب سے آخری فتنہ دجّال کا آنا ہے۔

آپ کی خصوصیات :-

1) اسلام لانے پر چوتھے نمبر پر ہونا۔

2) حضور (علیہ السلام) کی دو شہزادیوں سے نکاح کرنا۔

3) سیدھا ہاتھ شرمگاہ کو نہ لگانا حضور (علیہ السلام) سے بیعت کرنے کے بعد۔

کبھی چوری نہ کرنا -
کبھی زنا نہ کرنا -
گانے نہ سننا -
کھیل کود میں لگنا -
٤ قرآن شریف کو جمع کرنا -
٥ برائی کی تمنا نہ کرنا -
ہر جمعہ کو ایک غلام آزاد کرنا -

آپ کی سیرت :

آپ خطبے میں بھی
مریضوں کی خبر گیری کرتے رہتے تھے -

آپ کی اوّلیات :

1. لوگوں کے لیے وراثت کو مقرر کرنا -
2. جانوروں کے لیے چراگاہیں مقرر کرنا -
3. مسجدوں میں چراغ جلانا -
4. تکبیروں میں آواز نیچی رکھنا بسبب آذان کے -
5. مؤذن کی تنخواہ مقرر کرنا -
6. پولیس مقرر کرنا -
7. مسجدوں میں محراب مقرر کرنا جو کہ دشمنوں کے بچاؤ کے لیے بنایا گیا -

"حضرت علی بن ابو طالب"

(رضی اللہ عنہ) :-

نام :- علی

ولدیت :- ابو طالب

والدہ :- فاطمہ بنت اسد

کنیت :- ابو الحسن اور ابو تراب

1) آپ حضور (علیہ السلام) کے چچا زاد بھائی ہیں اور داماد بھی ہیں -

2) بچوں میں سب سے پہلے اسلام لانے آپ ہیں کہ آپ کی عمر اس وقت دس سال تھی اور بعض نے کہ نو یا آٹھ سال تھی -

3) آپ کی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ خیبر کو فتح کرنا ہے جس کا دروازہ آپ نے ایک ہاتھ سے اٹھا کر اپنی پیٹھ پر رکھ دیا تھا جبکہ اس دروازے کو 80 آدمی بھی نہیں اٹھا سکتے تھے -

ابو تراب کنیت ہونے کی وجہ :-

ایک مرتبہ

حضرت علی اپنی زوجہ سے ناراض ہو کر مسجد میں جا کر لیٹ گئے مسجد کا فرش کچا تھا جس کی وجہ سے آپ کے جسم کو مٹی لگ گئی حضور (علیہ السلام) جب آپ کو

منانے کے لیے تشریف لائے اور آپ کے جسم سے
مٹی ہٹاتے ہوئے فرمایا اے ابو تراب اسی وقت
سے آپ کی کنیت تراب ہو گئی۔

آپ کا حلیہ :-

آپ جسمانی اعتبار سے صحت
مند تھے رنگ گندمی تھا جسم پر بال تھے۔

آپ سے روایت کردہ حدیثیں :-

آپ سے روایت
کردہ حدیثیں 586 ہیں اور انہیں روایت کرنے
والے درج ذیل صحابہ کرام ہیں۔

1) امام حسن
2) امام حسین
3) محمد بن حنیفہ
4) عبداللہ ابن مسعود
5) ابن عمر
6) ابن عباس
7) ابن زبیر
8) ابو ہریرہ
9) حضرت جابر
10) ابو موسیٰ اشعری

آپ کی فضیلت کے بارے میں احادیث :-

1) حضور (علیہ السلام) نے حضرت علی کو اپنا نائب ہونے میں حضرت ہارون (علیہ السلام) سے مشابہ کیا -

2) جو علی سے محبت کرے گا وہ مجھ سے محبت کرے گا -

3) جس کا میں مولا ہوں اسکا علی مولا ہے

4) حضور (علیہ السلام) نے دنیا و آخرت میں اپنا بھائی قرار دیا ہے -

5) آپ کو علم کا دروازہ کہا گیا -

مومن اور منافق کی پہچان :-

منافق کبھی بھی حضرت علی سے محبت نہیں کرے گا لیکن مومن حضرت علی سے محبت کرے گا -

حضرت علی کی شہادت :-

جب حضرت علی نے جنگ صفین اور جنگ جمل میں حاصل کی تو امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے گروہ سے چند لوگ جو کہ منافق اور خارجی تھے انہوں نے حضرت علی کے گروہ کو بھڑکایا تو ان میں سے بھی چند لوگ خارجی ہو گئے عبد الرحمٰن

ابن ملجم نامی شخص نے صدائے مدینہ لگاتے ہوئے حضرت علی پر شدید وار کیا جس کی وجہ سے آپ شہید ہو گئے حضرت حسن اور حسین عبداللہ بن جعفر نے آپ کو غسل دیا۔ امام حسن نے نماز جنازہ پڑھائی اور کوفہ میں سپرد خاک کر دیا گیا اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی اور آپ ~~لونڈیوں کی~~ کی لونڈیوں کی تعداد 19 تھی۔

حضرت علی کی شہادت:

~~جب حضرت علی نے~~

~~جنگ صفین اور جنگ~~

حضرت علی کی وصیتیں:

1) بیوقوف کی صحبت سے بچو کیونکہ وہ نفع پہنچانا چاہے تب بھی نقصان پہنچے گا۔

2) جھوٹے سے دور رہیں کیونکہ وہ تمہارے قریبی لوگوں کو تم سے دور کر دے گا۔

~~3) کنجوس شخص کے بچو کیونکہ وہ تمہیں کہیں کا~~

3) کنجوس شخص سے بچو کیونکہ وہ تم سے ان چیزوں کو دور کر دے گا جن کی تمہیں ضرورت ہے۔

CamScanner

4) فاجر سے بچو کیونکہ وہ تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔

آپ کا علمی کلام:

آپ نے خود فرمایا کہ قرآن پاک کی جتنی بھی آیتیں نازل ہوئی ہیں سب کا مجھے ہر اعتبار سے علم ہے یہاں تک کہ شانِ نزول بھی جانتا ہوں۔

آپ کے اقوالِ ذریں:

1) اپنے آپ کو ہوشیار سمجھنا دراصل بدگمانی ہے۔

2) محبت دور کے لوگوں کو قریب کر دیتی ہے اور دشمنی قریب کے لوگوں کو دور کر دیتی ہے۔

3) کوئی تمہارا کتنا ہی قریبی ہو اگر وہ تمہارے خلاف ہو تو اس سے دور رہو۔

4) کسی چیز کو سیکھنے میں شرم نہ کرو۔

5) کوئی شخص گناہ کے علاوہ کسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو۔

6) عالم کو جب کوئی مسئلہ پتا نہ ہو تو نہ بتانے میں شرم محسوس نہ کرے

حضرت امام حسن :-

(رضی اللہ عنہ) :-

نام :- حسن
کنیت :- ابو محمد
والد :- علی
والدہ :- فاطمہ
ولادت :- 3 ہجری 15 رمضان المبارک کے بعد ہوئی

1) حضور (علیہ السلام) کے دونوں نواسوں کا وہ نام ہے جو پہلے کسی کا نہیں رکھا گیا -

2) آپ حضور (علیہ السلام) ~~//~~ سے شکل و صورت میں بہت زیادہ ملتے تھے -

3) عقیقہ کا مکمل طریقہ سب سے پہلے آپ کے بارے میں کیا گیا -

آپ کے فضائل :-

1) حضور (علیہ السلام) سے مشابہت رکھنا -
2) جنت کے نوجوانوں کا سردار ہونا -
3) ایسا نام رکھا جانا جو آپ سے پہلے کسی کا نہیں تھا -
4) حضور (علیہ السلام) کا اللہ کی بارگاہ میں عرض کرنا کہ اے اللہ تو بھی ان سے محبت کر جس طرح میں ان سے محبت کرتا ہوں -

CamScanner

5) صبر و تحمل میں سب سے زیادہ ہونا -

حضور (علیہ السلام) کا معجزہ :-

جب امام حسن
چھوٹے تھے تو حضور (علیہ السلام) نے فرمایا تھا کے
یہ بچہ دو مسلمان گروہ کے درمیان صلح کروائے گا
لہٰذا جب آپ بڑے ہو کر خلیفہ بنے اور تقریباً
چھ ماہ تک خلیفہ رہے تو امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ)
نے آپ سے خلافت لینا چاہی تو آپ نے خوشی
سے خلافت دے دی دو مسلمان گروہ یعنی
امیر معاویہ اور علی کا لشکر اسی وجہ سے دو مسلمانوں
کے درمیان صلح ہو گئی -

آپ کی شہادت :-

آپ کی بیوی جعدہ نے
آپ کو زہر دیا جس کے سبب آپ شہید ہوئے
50 ہجری اور ربیع الاول کا مہینہ تھا -

(*) روایتوں کے مطابق آپ نے تقریباً 90 شادیاں
کی ہیں کی وجہ یہ تھی کہ آپ بہت زیادہ حسین
اور جمیل تھے کہ ہر شخص آپ سے اپنی بیٹی
کی شادی کروانا چہتا تھا -

⊛ آپ سے روایت کردہ حدیثوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جس کو معین بیان نہیں کیا گیا۔

⊛ آپ نے اپنی شہادت کے بارے میں پہلے ہی خواب دیکھ لیا تھا۔

⊛ حالاتِ مدینہ کی وجہ سے آپ کو آپ کی والدہ کے پہلو میں سپردِ خاک کیا گیا جبکہ وصیت حضور (علیہ السلام) کے پہلو میں دفن کرنے کی تھی۔

⊛ آپ کو سالانہ وظیفہ امیر معاویہ (رضی اللہ عنہ) دیا کرتے تھے۔

5/7/2024
Good